ترپنویں دعا

اللہ تعالیٰ کے حضور تذلّل و عاجزی کے سلسلہ میں حضرت (ع) کی دُعا

رَبِّ اَفْحَمَتْنِیْ ذُنُوْبِیْ وَانْقَطَعَتْ مَقَالَتِیْ فَلاحُجَّةَ لِیْ فَاَنَا الْاَسِیْرُ بِبَلِیَّتِیْ الْمُرْتَهَنُ بِعَمَلِی الْمُتَرَدِّدُ فِیْ خَطِیْئَتِی الْمُتَحَیِّرُ عَنْ قَصْدِی الْمُنْقَطِعُ بِیْ قَدْ اَوْقَفْتُ نَفْسِیْ مَوْقِفَ الْاَذِلَّآءِ الْمُذْنِبِیْنَ مَوْقِفَ الْاَذِلَّاءِ الْمُذْنِبِیْنَ مَوْقِفَ الْاَشْقِیَآءِ الْمُتَجَرِّیْنَ عَلَیْکَ الْمُسْتَخِفِّیْنَ بِوَعْدِکَ سُبْحَانَکَ اَیَّ جُرْاَةٍ اِجْتَرَاْتُ عَلَیْکَ وَ اَیَّ تَغْرِیْرٍ غَرَّرْتُ بِنَفْسِیْ مَوْلَایَ ارْحَمْ کَبْوَتِیْ لِحُرِّ وَجْهِیْ وَ زَلَّةَ قَدَمِیْ وَ عُدْ بِحِلْمِکَ عَلٰی جَهْلِیْ وَ بِاِحْسَانِکَ عَلٰی اِسَائَتِیْ فَاَنَا الْمُقِرُّ بِذَنْبِیْ الْمُعْتَرِفُ بِخَطِیْئَتِیْ وَ هٰذِهٖ یَدِیْ وَ نَاصِیَتِیْ اَسْتَکِیْنُ بِالْقَوَدِ مِنْ نَفْسِیْ ارْحَمْ شَیْبَتِیْ وَ نَفَادَ اَیَّامِیْ وَ اقْتِرَابَ اَجَلِیْ وَ ضَعْفِیْ وَ مَسْکَنَتِیْ وَ قِلَّةَ حِیْلَتِیْ مَوْلَایَ وَارْحَمْنِیْ اِذَاانْقَطَعَ مِنَ الدُّنْیَا اَثَرِیْ وَامَّحٰی مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ ذِکْرِیْ وَ کُنْتُ فِی الْمَنْسِیِّیْنَ کَمَنْ قَدْ نُسِیَ مَوْلَایَ وَارْحَمْنِیْ عِنْدَ تَغَیُّرِ صُوْرَتِیْ وَ حَالِیْ اِذَا بَلِیَ جِسْمِیْ وَ تَفَرَّقَتْ اَعْضَائِیْ وَ تَقَطَّعَتْ اَوْصَالِیْ یَاغَفْلَتِیْ عَمَّا یُرَادُ لِیْ مَوْلَایَ وَارْحَمْنِیْ فِیْ حَشْرِیْ وَ نَشْرِیْ وَاجْعَلْ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ مَعَ اَوْلِیَآئِکَ مَوْقِفِیْ وَ فِیْ اَحِبَّآئِکَ مَصْدَرِیْ وَ فِیْ جِوَارِکَ مَسْکَنِیْ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اے میرے پروردگار! میرے گناہوں نے مجھے (عذر خواہی سے) چُپ کر دیا ہے، میری گفتگو بھی دم توڑ چکی ہے۔ تو اب میں کوئی عُذر و حجت نہیں رکھتا۔ اس طرح میں اپنے رنج و مصیبت میں گرفتار اپنے اعمال کے ہاتھوں میں گروی، اپنے گناہوں میں حیران و پریشان، مقصد سے سرگردان اور منزل سے دُور افتادہ ہوں۔ میں نے اپنے کو ذلیل گنہگاروں کے موقف پر لا کھڑا کیا ہے۔ ان بدبختوں کے موقف پر جو تیرے مقابلہ میں جرات دکھانے والے اور تیرے وعدہ کو سرسری سمجھنے والے ہیں۔ پاک ہے تیری ذات میں نے کس جرات و دلیری کے ساتھ تیرے مقابلہ میں جرات کی ہے اور کس تباہی و بربادی کے ساتھ اپنی ہلاکت کا سامان کیا ہے۔ اے میرے مالک! میرے منہ کے بل گرنے اور قدموں کے ٹھوکر کھانے پر رحم فرما اور اپنے حلم سے میری جہالت و نادانی کو اور اپنے احسان سے میری خطاء و بداعمالی کو بخش دے اس لئے کہ میں اپنے گناہوں کا مقر اور اپنی خطاؤں کا معترف ہوں یہ میرا ہاتھ اور یہ میری پیشانی کے بال (تیرے قبضہ، قدرت میں) ہیں۔ میں نے عجز و سرافگندگی کیساتھ اپنے کو قصاص کے لئے پیش کر دیا ہے۔ بارالہا! میرے بڑھاپے، زندگی کے دنوں کے بیت جانے، موت کے سر پر منڈلانے اور میرے ناتوانی، عاجزی اور بیچارگی پر رحم فرما۔ اے میرے مالک۔ جب دنیا سے میرا نام و نشان مٹ جائے اور لوگوں (کے دلوں) سے میری یاد محو ہو جائے اور ان لوگوں کی طرح جنہیں بُھلا دیا جاتا ہے میں بھی بھلا دیئے جانے والوں میں سے ہو جاؤں تو مجھ پر رحم فرمانا۔ اے میرے مالک! میری صُورت و حالت کے بدل جانے کے وقت جب میرا جسم کہنہ، اعضاء درہم و برہم اور جوڑ و بند الگ الگ ہو جائیں تو مجھ پر ترس کھانا۔ ہائے میری غفلت و بیخبری اس سے جو اب میرے لئے چاہا جا رہا ہے۔ اے میرے مولا! حشر و نشر کے ہنگام مجھ پر رحم کرنا اور اس دن میرا قیام اپنے دوستوں کے ساتھ اور (موقف حساب سے محل جزا کی طرف) میری واپسی اپنے دوستداروں کے ہمراہ اور میری منزل اپنی ہمسائیگی میں قرار دینا۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار!

urdu.duas.org